باب دوم

ایمانیات و عبادات

عقیدۂ ختمِ نبوت

مشق

سوال نمبر۱: مناسب جواب پر (✓) کا نشان لگائیں:

۱۔ سلسلۂ نبوت کی مثال کس کے ساتھ دی گئی؟

(الف) مسجد کے ساتھ (ب) مدرسہ کے ساتھ

(ج) گھر کے ساتھ (د) ✓ محل کے ساتھ

۲۔ ماحی کا معنی کیا ہے؟

(الف) بنانے والا (ب) ✓ مٹانے والا

(ج) بلانے والا (د) بھیجنے والا

۳۔ جنگِ یمامہ میں شہید ہونے والے صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کی تعداد کتنی تھی؟

(الف) 1100 (ب) ✓ 1200

(ج) 1300 (د) 1400

۴۔ نبوت کا جھوٹا دعویٰ کرنے والے کا نام تھا:

(الف) ولید بن مغیرہ (ب) ✓ مسیلمہ کذاب

(ج) ابوجہل (د) ابولہب

۵۔ عاقب کا معنی کیا ہے؟

(الف) پہلے آنے والا (ب) بعد میں آنے والا

(ج) شروع میں آنے والا (د) ✓ آخر میں آنے والا

سوال نمبر۲: درج ذیل سوالات کے مختصر جواب تحریر کریں۔

۱۔ ختم نبوت سے کیا مراد ہے؟

جواب: ختمِ نبوت سے مراد یہ ہے کہ حضور نبی اکرم ﷺ اللہ تعالیٰ کے آخری نبی ہیں۔ آپ ﷺ کے بعد کوئی نبی یا رسول نہیں آئے گا۔

۲۔ ختم نبوت کے بارے میں ایک آیت لکھیں؟

جواب: مَا كَانَ مُحَمَّدٌ اَبَآ اَحَدٍ مِّنْ رِّجَالِكُمْ وَلٰكِنْ رَّسُوْلَ اللّٰهِ وَخَاتَمَ النَّبِيّٖنَ وَكَانَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمًا[ ]

۳۔ ختم نبوت کے بارے میں دو احادیث لکھیے؟

جواب: اب نبوت اور رسالت ختم ہو چکی ہے لہٰذا میرے بعد کوئی رسول آئے گا اور نہ کوئی نبی۔ (ترمذی 2272)

''بے شک میں آخری نبی ہوں اور میری مسجد (انبیاء کرام کی مساجد میں سے) آخری مسجد ہے۔''

۴۔ حدیث مبارکہ کی روشنی میں نبی کریم ﷺ کے نام بیان کریں؟

جواب: محمد، احمد، ماحی، حاشر، عاقب اور خاتم النبیین

۵۔ نبی کریم ﷺ نے ختم نبوت کی کیا مثال بیان فرمائی؟

جواب: نبی کریم ﷺ نے ختم نبوت کو ایک محل سے تشبیہ دے کر خود کو محل کی آخری اینٹ سے مثال دی۔

سوال نمبر۳: درج ذیل سوالات کے تفصیلی جواب تحریر کریں۔

۱۔ قرآن و سنت کی روشنی میں عقیدۂ ختم نبوت کی اہمیت لکھیں۔

www.downloadclassnotes.com

جواب: قرآن وسنت کی روشنی میں ختم نبوت کا انکار محال ہے۔ اور یہ ایسا عقیدہ ہے کہ خود عہد رسالت میں مسیلمہ کذاب نے جب نبوت کا دعویٰ کیا اور خود حضور ﷺ کی نبوت کی تصدیق بھی کی تو صدیق اکبر کے دور میں صحابہ کرامؓ نے جنگ کر کے اسے کیفر کردار تک پہنچایا۔

۲۔ ختم نبوت کی حفاظت کے لیے عہد صدیقی کا واقعہ لکھیں۔

جواب: عقیدہ ختم نبوت اسلام اور اہلِ سنت والجماعت کے ان بنیادی اور اساسی عقائد میں سے ہے جس سے ذرہ بھی تجاوز دینا اور آخرت کا خسارہ ہے۔ ہر مسلمان کا عقیدہ ہے کہ آپ خاتم النبیین ﷺ ہیں۔ حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: میری مثال اور مجھ سے پہلے انبیاء کی مثال اس شخص کی طرح ہے جس نے بہت حسین وجمیل ایک گھر بنایا مگر اس کے ایک کونے میں ایک اینٹ کی جگہ چھوڑ دی۔ اور وہ آخری اینٹ میں خاتم النبیین ہوں۔

حضرت ابوہریرہؓ سے سنا کہ آقا کریم ﷺ نے فرمایا:

''میں آخرالانبیاء ہوں اور میری مسجد آخر المساجد ہے۔

مذکورہ بالا احادیث مبارکہ سے یہ بات پایہ ثبوت تک پہنچ جاتی ہے کہ حضور نبی کریم ﷺ سب سے آخری نبی ہیں۔''

۳۔ عقیدۂ ختم نبوت کے تقاضے لکھیے۔

جواب: کائنات کی کوئی شے ایسی نہیں ہے جس کا ذکر قرآن میں موجود نہ ہو۔ علامہ ابن برجان اس کی تائید میں فرماتے ہیں:

''حضور نبی اکرم ﷺ کا کوئی فرمان ایسا نہیں جس کا ذکر قرآن میں نہ ہو یا اس کی اصل قرآن سے ثابت نہ ہو۔''

ارشادِ خداوندی ہے:

نہیں ہیں محمد (ﷺ) تمھارے مردوں میں سے کسی کے باپ لیکن وہ اللہ کے رسول اور خاتم النبیین ہیں اور اللہ ہر چیز کو خوب جاننے والا ہے۔ چونکہ نبی کریم ﷺ کے بعد کسی نبی نے نہیں آنا تھا اسی بنا پر آپ ﷺ کسی بالغ مرد کے باپ نہ ہوئے کیونکہ آپ ﷺ کا صاحبزادہ زندہ ہوتا تو وہ بلوغت کو پہنچ کر نبی جاتا جس سے آپ کی نبوت باقی نہ رہتی۔ ارشادِ باری تعالیٰ ہے:

''اور (اے حبیبِ مکرم!) ہم نے آپ سے پہلے مردوں کو ہی رسول بنا کر بھیجا تھا ہم جن کی طرف وحی فرماتے تھے۔'' (الانبیاء)

اس سے ثابت ہوا کہ حضور اکرم ﷺ کو سب سے افضل رکھنے کے لیے یہ امر ناگزیر اور فروری تھا۔

۴۔

جواب: حضرت ابوبکر صدیقؓ کے عہدِ خلافت میں مسیلمہ کذاب نے نبوت کا جھوٹا دعویٰ کیا اُن کے کہنے پر صحابہ کرام رضوان اللہ اجمعین کا اس بات پر با قاعدہ اجماع ہوا کہ نبوت کا دعویٰ کرنے والا مرتد ہے۔ مسیلمہ کذاب کے دعویٰ نبوت کے نتیجے میں جنگ یمامہ لڑی گئی جہاں 1200 صحابہ کرام رضوان اللہ اجمعین کی شہادت ہوئی اور اس فتنے کو مکمل مٹا ڈالا۔ سیدنا ابوبکر صدیقؓ حبہ دے رہے تھے کہ مدینہ میں کوئی مرد نہ رہے اہل احد ہو یا اہل بدر سب یمامہ کی طرف رخ کرو۔ صحابہ کرامؓ لیتے ہیں کہ اگر علی مرتضیٰؓ، حضرت ابوبکر صدیقؓ کو نہ روکتے تو وہ خود تلوار اٹھا کر یمامہ کا رخ کرتے۔ 13 ہزار کے مقابل بنو حنیفہ کے 70000 جنگجو اسلحے سے لیس کھڑے تھے۔ اسی جنگ کے متعلق اہل مدینہ کہتے تھے کہ ہم نے ایسی جنگ کبھی نہ لڑی۔ انصار کا وہ سردار ثابت بن قیس جس کی بہادری کے قصے عرب وعجم میں مشہور تھے۔ اس کے منہ سے جملہ ادا ہوا۔ اے اللہ! جس کی یہ عبادت کرتے ہیں میں اس سے برات کا اظہار کرتا ہوں۔ ایک اکیلا شخص ہزاروں سے لڑ رہا تھا۔ گویا صحابہ کرامؓ کی ایک بڑی تعداد نے اس عقیدے کے تحفظ کے لیے جامِ شہادت نوش کیا۔

www.downloadclassnotes.com

۳۔

جواب: قرآن مجید میں ایک سو سے زائد مقامات پر اس بات کا اعلان فرمایا گیا ہے کہ اللہ تعالیٰ کی جانب سے ہدایت اور وحی کا سلسلہ حضرت محمد ﷺ پر مکمل ہو گیا ہے۔ آپ ﷺ کے بعد نہ کسی الہامی کتاب نے آنا ہے نہ کسی رسول اور نبی نے۔ گویا آپ ﷺ کی شریعت نے سابقہ تمام شریعتوں کو ساقط کر دیا۔ قیامت تک آنے والے تمام انسانوں کو حضرت محمد ﷺ کی لائی ہوئی کتاب اور شریعت پر عمل کرنا ہے۔ یہ دین اللہ تعالیٰ کا پسندیدہ ہے اور آپ ﷺ پر اس کی تکمیل کا اعلان خود اللہ تعالیٰ نے سورہ المائدہ کی آیت نمبر ۳ میں یوں فرمایا ہے:

ترجمہ: ''آج کے دن میں نے تمہارے لیے تمہارا دین مکمل کر دیا ہے۔ انسان کی زندگی کا کوئی حصہ آپ ﷺ نے تشنہ نہیں چھوڑا کہ جس پر جامع اور عملی تعلیمات نہ دی ہوں۔''

اس لیے اللہ تعالیٰ نے انبیاء کرام علیہ السلام کی بعثت کا سلسلہ آپ ﷺ پر ختم کر دیا۔ سورہ الاحزاب کی آیت نمبر ۴۰ میں ارشاد باری تعالیٰ ہے:

ترجمہ: ''محمد ﷺ تمھارے مردوں میں سے کسی کے باپ نہیں لیکن وہ اللہ تعالیٰ کے رسول ﷺ اور آخری نبی ﷺ ہیں۔''

ختم نبوت کے عقیدے کو تسلیم کے بغیر ایمان مکمل نہیں ہوتا ہے۔ تمام امتِ مسلمہ کا اس بات پر اجماع ہے۔ یہی وجہ ہے کہ خلیفہ اول حضرت ابوبکر صدیقؓ کے عہد میں کچھ لوگوں کے نبوت کا جھوٹا دعویٰ کیا تو آپؓ نے ان کے خلاف جہاد کیا۔ اگر کوئی شخص کسی بھی صورت میں نبوت و رسالت کا دعویٰ کرے گے وہ جھوٹا مرتد اور دائرہ اسلام سے خارج ہو گا۔ عقیدہ ختم نبوت پر ایمان ایک ناگزیر اور لازمی تقاضا ہے۔ موجودہ دور میں اس عقیدے کی بھرپور طریقے سے اشاعت کرنی چاہیے تاکہ مسلمان عقیدے میں شامل ہونے والے فتنوں سے آگاہ رہیں اور اپنی زندگی درست ایمان و یقین کے ساتھ گزار کر دنیا و آخرت میں کامیابی حاصل کر سکیں۔

اضافی سوالات

۱۔ ناموس رسالت کے حوالے سے کسی ایک آیت کا ترجمہ لکھیں۔

جواب: ترجمہ: تاکہ (اے لوگو) تم ایمان لاؤ اللہ تعالیٰ پر اور اس کے رسول ﷺ پر اور تاکہ ان کی مدد کرو اور دل سے ان کی تعظیم کرو۔ (الفتح۔۹)

۲۔ قرآن مجید میں سو سے زائد مقامات پر کس بات کا تذکرہ ہے؟

جواب: کہ اللہ تعالیٰ کی جانب سے ہدایت اور وحی کا سلسلہ حضرت محمد ﷺ پر مکمل ہو گیا ہے۔

۳۔ حضور ﷺ نے اپنی بعثت کا کیا مقصد بیان کیا ہے؟

جواب: حضور ﷺ نے خود ہی اپنی بعثت کا مقصد بیان کرتے ہوئے فرمایا ہے کہ میں معلم بنا کر بھیجا گیا ہوں۔

فرشتوں پر ایمان

مشق

سوال نمبر۱: مناسب جواب پر (✓) کا نشان لگائیں:

۱۔ فرشتوں کی پیدائش ہوئی:

(الف) آگ سے　(ب) پانی سے

(ج) مٹی سے　(د) ✓ نور سے

www.downloadclassnotes.com

۲۔ اعمال لکھنے والے فرشتے تبدیل ہوتے ہیں:

(الف) ✓ فجر اور ظہر میں (ب) ظہر اور عصر میں

(ج) فجر اور عصر میں

(د) مغرب اور عشاء میں

۳۔ قبر میں سوال کرنے والے فرشتوں کو کہا جاتا ہے:

(الف) کراماً کاتبین (ب) ✓ منکر نکیر

(ج) رضوان (د) مالک ملاءاعلیٰ

۴۔ بیت المعمور کا طواف کرنے والے فرشتے ہیں:

(الف) ✓ ستر ہزار (ب) اسی ہزار

(ج) نوے ہزار (د) ایک لاکھ

۵۔ مقربین فرشتوں کی تعداد ہے:

(الف) تین (ب) ✓ چار

(ج) پانچ (د) چھے

سوال نمبر۲: درج ذیل سوالات کے مختصر جواب تحریر کریں۔

۱۔ فرشتوں کی دو صفات لکھیں۔

جواب: (i) فرشتے دن رات اللہ عزوجل کی تسبیح و حمد کرتے ہیں۔

(ii) وہ ہر قسم کی غلطی اور خطا سے پاک ہوتے ہیں۔

۲۔ چار مقرب فرشتوں کے نام لکھیں۔

جواب: (i) حضرت جبرائیلؑ (ii) حضرت میکائیلؑ

(iii) حضرت اسرافیلؑ (iv) حضرت عزرائیلؑ

۳۔ فرشتوں کی تعداد کتنی ہے؟

جواب: فرشتوں کی تعداد بہت زیادہ ہے جن کی صحیح تعداد کا علم خدا کے سوا کوئی نہیں جانتا۔

۴۔ بیت المعمور سے کیا مراد ہے؟

جواب: بیت المعمور ساتویں آسمان پر ایک کعبہ ہے جہاں فرشتے طواف کرتے ہیں۔

۵۔ قبر میں فرشتے کیا سوال پوچھیں گے؟

جواب: قبر میں فرشتے اُس سے اس کے رب، اس کے دین اور اس کے نبی کی بابت سوال کرتے ہیں۔

تفصیلی جوابات

سوال نمبر۳: درج ذیل سوالات کے تفصیلی جواب تحریر کریں۔

۱۔ فرشتوں پر ایمان اور ان کی صفات کے بارے میں تفصیل سے لکھیے۔

جواب: فرشتوں پر ایمان لانے سے اللہ کی عظمت وقوت اور کمال قدرت کا اندازہ ہوتا ہے کیونکہ مخلوق کی عظمت سے خالق کی عظمت کا اندازہ ہوتا ہے جس کے نتیجہ میں مومن کے دل میں اللہ کی عظمت میں اضافہ ہوتا ہے۔ اللہ تعالیٰ کی فرمانبرداری میں استقامت پیدا ہوتی ہے کیونکہ کوئی بھی انسان جب یہ ایمان رکھتا ہے کہ فرشتے اس کے سارے اعمال کو لکھتے ہیں تو یہ بات انسان کے اندر اللہ تعالیٰ کے ڈر کا سبب بنتی ہے چنانچہ وہ کھلے اور چھپے اس کی نافرمانی سے بچتا ہے۔ فرشتے اللہ تعالیٰ کی ایک غیبی مخلوق ہیں جنھیں اللہ تعالیٰ نے نور سے پیدا فرمایا ہے وہ اللہ کی عبادت کرتے ہیں اور اس کے احکامات پوری طرح بجالاتے ہیں وہ ہر قسم کی غلطی اور خطا سے معصوم اور پاک ہیں۔ ان سے کوئی گناہ سرزد نہیں ہوتا۔ اس لیے توحید، رسالت، آخرت اور آسمانی کتاب کے ساتھ ساتھ فرشتوں پر ایمان لانا بھی فرض ہے۔

www.downloadclassnotes.com

۲۔ فرشتوں کی ذمہ داریوں کا ذکر کریں۔

جواب: مختلف فرشتے مختلف ذمہ داریوں پر مامور ہیں بعض فرشتے انسانوں کی حفاظت پر مقرر ہیں۔ انسان کے اعمال لکھنے والے فرشتے کراماً کاتبین ہیں جو دائیں جانب نیک اعمال اور بائیں جانب لکھتے ہیں پر بد اعمال لکھتے ہیں۔ اس کے علاوہ بھی ملائکہ ہیں جن کی ذمہ داریاں مقرر ہیں۔ مثلاً مردوں سے قبر میں سوال کرنے پر منکر نکیر مقرر ہیں جہنم پر مقرر فرشتے کا نام مالک علیہ السلام ہے بیت المعمور پر بھی فرشتے نماز پڑھنے پر معمور ہیں اس کے علاوہ چار بڑے مقرب فرشتے ہیں جن کا کام وحی لانا، بارش برسانا اور روزی پہنچانا تمام مخلوقات کی روح قبض کرنا اور حضرت اسرافیل کی ذمہ داری ہے کہ قیامت والے دن وہ صور پھونکیں گے۔

۳۔ فرشتوں پر ایمان لانے کے کیا اثرات ہیں؟

جواب: بندہ مومن کی زندگی میں فرشتوں پر ایمان لانے کے بہت زیادہ عظیم اور نیک اثرات ہیں جو درج ذیل ہیں:

1. اللہ کی عظمت وقوت اور کمالِ قدرت کا اندازہ ہوتا ہے جس کے نتیجہ میں مومن کے دل میں اللہ کی عظمت اور محبت میں اضافہ ہوتا ہے۔
2. اللہ تعالیٰ کی فرمانبرداری میں استقامت آتی ہے۔
3. بندہ مومن اللہ کی فرمانبرداری میں صبر سے کام لیتا ہے اور اسے انسیت واطمینان کا احساس ہوتا ہے اور وہ اپنے کام احسن طریقے سے سرانجام دیتا ہے۔
4. انسانوں پر اللہ تعالیٰ کی عنایت کی بدولت اس کا شکر بجالانا کا کام سرانجام دیتا ہے۔

سرگرمی:

☆ **چند آیات قرآنی کی فہرست بنائیں جس میں فرشتوں پر ایمان کا ذکر ہو۔**

وَالْمَلٰٓئِكَةُ يُسَبِّحُوْنَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَيَسْتَغْفِرُوْنَ لِمَنْ فِى الْاَرْضِ ؕ (الشوریٰ:5)

فہرست: ترجمہ: ''اور فرشتے اپنے رب کی حمد کے ساتھ تسبیح کرتے رہتے ہیں اور زمین والوں کے لیے مغفرت مانگتے رہتے ہیں۔'' (الشوریٰ:5)

اور اُسی کا ہے جو کوئی آسمانوں اور زمینوں میں ہے اور جو فرشتے اس کے پاس ہیں وہ نہ اس کی عبادت سے تکبر کرتے ہیں اور نہ ہی تھکتے ہیں وہ دن رات تسبیح کرتے ہیں سُستی نہیں کرتے۔ (الانبیاء 20-19)

اضافی سوالات

ا۔ فرشتوں کی پیدائش کس طرح ہوتی ہے؟

جواب: حدیث شریف میں مذکور ہے کہ فرشتے اللہ کی نورانی مخلوق ہے جنہیں اللہ تبارک وتعالیٰ نے اپنی شایان شان کے مطابق نور سے پیدا فرمایا ہے اسی پر ہمارا ایمان ہے فرشتوں کی تخلیق کی مزید تفصیلات میں پڑنا لایعنی ہے۔

۲۔ کیا فرشتے انسانی شکل اختیار کر سکتے ہیں؟

جواب: جی ہاں اللہ تعالیٰ کے حکم سے بعض دفعہ فرشتے انسانی شکل اختیار کر لیتے ہیں جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے کچھ فرشتے حضرت ابراہیمؑ، حضرت لوطؑ اور حضرت مریمؑ کے پاس انسانی شکل میں بھیجا تھا اور کبھی کبھی حضرت جبرائیلؑ نبی کریم ﷺ کے پاس انسانی شکل میں آیا کرتے تھے۔

باب دوم: ایمانیات وعبادات

آسمانی کتابوں پر ایمان

مشق

سوال نمبر۱: مناسب جواب پر (✓) کا نشان لگائیں:

۱۔ تورات مقدس کس پیغمبر نازل ہوئی؟

(الف) حضرت ابرہیم علیہ السلام

(ب) ✓ حضرت موسیٰ علیہ السلام

(ج) حضرت عیسیٰ علیہ السلام

(د) حضرت داؤد علیہ السلام

۲۔ سب سے آخری کتاب کون سی ہے؟

(الف) زبور مقدس (ب) انجیلِ مقدس

(ج) ✓ قرآن مجید (د) توراتِ مقدس

۳۔ اللہ تعالیٰ نے اپنا پیغام کس کے ذریعے بھیجا؟

(الف) ✓ انبیاء کرام علیہم السلام

(ب) اولیاء کرام

(ج) علماء کرام (د) شہداء کرام

۴۔ قرآن کریم کس رات میں نازل ہوا؟

(الف) سب براءت میں **(ب) ✓ شب قدر میں**

(ج) شب معراج میں (د) شب عید میں

۵۔ اللہ تعالیٰ نے کتنے صحیفے نازل فرمائے؟

(الف) ✓ ایک سو (ب) دو سو

(ج) تین سو (د) چار سو

مختصر سوالات

سوال نمبر۲: درج ذیل سوالات کے مختصر جواب تحریر کریں۔

۱۔ **اللہ تعالیٰ نے اپنا پیغام کس طرح بھیجا؟**

جواب: اللہ تعالیٰ نے اپنا پیغام اپنے خاص بندوں یعنی انبیاء کرام کے ذریعے بھیجا اوران پر کتابیں نازل ہیں۔

۲۔ **اللہ تعالیٰ نے کتنی کتابیں اور صحیفے نازل فرمائے؟**

جواب: اللہ تعالیٰ نے چار آسمانی کتابیں اور ایک سو صحیفے نازل فرمائیں۔

۳۔ **قرآن کریم کے بارے میں ایک آیت مبارکہ کا ترجمہ لکھیے۔**

جواب: ترجمہ: ''بے شک ہم نے ہی اس ذکر (قرآن) کو نازل فرمایا اور بے شک ہم ہی اس کی ضرور حفاظت فرمانے والے ہیں۔''

۴۔ **قرآن کریم کے بارے میں ایک حدیث مبارکہ کا ترجمہ لکھیے۔**

جواب: قرآن ایسا سفارش کرنے والا ہے جس کی سفارش قبول کی جائے گی۔ (صحیح ابن حبان 124)

۵۔ **قرآن کریم کب نازل ہوا؟**

جواب: قرآن کریم رمضان المبارک کے مہینے میں شب قدر کی رات کو نازل ہوا۔

تفصیلی سوالات

سوال نمبر۳: درج ذیل سوالات کے تفصیلی جواب تحریر کریں۔

۱۔ آسمانی کتابوں پر ایمان لانے کا کیا مطلب ہے؟

جواب: حضرت آدمؑ سے لے کر حضور نبی کریم ﷺ کی بعثت تک جتنے بھی انبیاء کرام مبعوث ہوئے اللہ تعالیٰ نے ان میں سے بعض پر کتابیں اور بعض پر صحائف اتارے ان تمام صحیفوں اور کتابوں پر ایمان لانا ایمان بالکتب ہے۔ آسمانی کتابوں پر ایمان بنیادی عقائد اور ایمان کے ارکان میں سے ایک رکن ہے۔ انسان کا ایمان اس وقت تک درست نہ ہوگا جب تک وہ اللہ کی طرف سے اپنے رسولوں پر نازل کی جانے والی کتابوں پر ایمان نہ لائے ان سب کتابوں میں قرآن مجید افضل، آخری اور گزشتہ سب کتابوں کی تصدیق کرنے والا ہے اس کی تلاوت کرنا اور اس میں غور و فکر کرنا پوری امت پر واجب ہے۔

۲۔ چار آسمانی کتابوں اور ان کے انبیاء علیہم السلام کے نام لکھیے۔

جواب:

تورات	← حضرت موسیٰ علیہ السلام
انجیل	← حضرت عیسیٰ علیہ السلام
زبور	← حضرت داؤد علیہ السلام
قرآنِ مجید	← حضرت محمد ﷺ

۳۔ قرآن کریم کے اوصاف اور مقام و مرتبے کے بارے میں لکھیے۔

جواب: قرآن مجید اللہ تعالیٰ کی آخرت اور مقدس کتاب ہے جس کے متعلق اسلام کے پیروکاروں کا اعتقاد ہے کہ ی کلام الٰہی ہے اسی بناء پر یہ انتہائی محترم و قابلِ عظمت کتاب ہے۔ اسے پیغمبرِ اسلام حضرت محمد ﷺ پر وحی کے ذریعے اتارا گیا۔ قرآن ہر قسم کی تحریف سے پاک اور محفوظ ہے۔ اس کے بعد اب کوئی اور آسمانی کتاب نازل نہیں ہوگی۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے کہ:

ترجمہ: "اور ہم نے آپ ﷺ پر ایسی کتاب نازل فرمائی ہے جس میں ہر چیز کا واضح بیان ہے اور ہدایت اور رحمت اور خوش خبری ہے مسلمانوں کے لیے۔"

قرآن مجید دنیا کی واحد کتاب ہے جو سب سے زیادہ پڑھی جاتی ہے۔ مسلمانوں کے مطابق قرآن پیغمبر محمد ﷺ کا معجزہ ہے اور اس کی آیتیں تمام انسانوں کے سامنے یہ چیلنج پیش کرتی ہیں کہ کوئی اس کی مثل نہیں بنا سکتا۔ جس طرح تمام انبیاء کرام سے زیادہ نبی کریم ﷺ کو زیادہ خصائص و کمالات عطا کیے گئے اسی طرح آپ ﷺ کو عطا کردہ کتاب قرآنِ مجید بھی بے شمار خوبیوں، کمالات و خصوصیات کی حامل ہے۔

برائے اساتذہ:

☆ **طلبہ کو آگاہ کریں کہ تمام آسمانی کتابوں میں سے اب صرف قرآن کریم کی پیروی لازم ہے۔ نیز طلبہ کو حفاظتِ قرآن کے بارے میں سورۃ الحجر کی آیت مع ترجمہ سنوائی جائے۔**

طلبہ کو آگاہ کریں کہ تمام آسمانی کتابوں میں سے اب قرآن کریم کی پیروی لازم ہے:

اللہ تعالیٰ نے چار آسمانی کتابوں کے علاوہ سو کے قریب صحائف اپنے انبیاء پر نازل فرمائیں۔ ان سب کتابوں پر ایمان لانا ضروری ہے لیکن سابقہ تمام کتب سماوی قرآنِ کریم کے ذریعے سے منسوخ ہو چکی ہیں اور وہ تمام صحائف قرآن مجید میں ضم ہو چکے ہیں۔ لہٰذا اب قرآنِ کریم پر عمل کرنا لازمی ہے۔

اضافی سوالات

۱۔ قرآن کریم کتنے عرصہ کی مدت میں نازل ہوا؟

جواب: قرآن مجید تقریباً 23 برس کے عرصہ میں نازل ہوا۔

۲۔ قرآن مجید میں کہ کتنی سورتیں موجود ہیں؟

جواب: قرآن مجید میں کل 114 سورتیں ہیں جن میں سے

www.downloadclassnotes.com

87 مکہ میں اور 27 مدینہ میں نازل ہوئیں۔

۳۔ قرآن کو اللہ تعالیٰ نے کس کے ذریعے پیغمبرِ اکرم ﷺ پر نازل فرمایا؟

جواب: مسلمانوں کا عقیدہ ہے کہ قرآنِ مجید کو اللہ تعالیٰ نے جبرائیلؑ فرشتہ کے ذریعے محمد ﷺ پر اُتارا۔

☆☆☆☆☆

باب دوم: ایمانیات وعبادات

روزہ اور اِس کی فضیلت

مشق

سوال نمبر۱: مناسب جواب پر (✓) کا نشان لگائیں:

۱۔ روزے کو عربی زبان میں کہتے ہیں:

(الف) ✓ صوم (ب) صلوٰۃ

(ج) صراط (د) صدقہ

۲۔ بدن کی زکوٰۃ ہے:

(الف) نماز (ب) ✓ روزہ

(ج) صدقہ (د) حج

۳۔ مسلمان رمضان المبارک کے آخری عشرے میں اہتمام کرتے ہیں:

(الف) حج کا (ب) عمرہ کا

(ج) ✓ اعتکاف کا (د) تراویح کا

۴۔ رمضان المبارک میں لیلۃ القدر کو تلاش کرو:

(الف) پہلے عشرے میں

(ب) دوسرے عشرے میں

(ج) ✓ تیسرے عشرے میں

(د) آخری رات میں

۵۔ شب قدر کتنے مہینوں سے بہتر ہے؟

(الف) ✓ ایک ہزار (ب) دو ہزار

(ج) تین ہزار (د) چار ہزار

www.downloadclassnotes.com

مختصر سوالات

سوال نمبر۲: درج ذیل سوالات کے مختصر جواب تحریر کریں۔

۱۔ روزے کے لغوی اور اصطلاحی معنی کیا ہیں؟

جواب: لغوی معنی و مفہوم: روزہ کو عربی زبان میں صوم کہتے ہیں۔ صوم کا معنی ہے رک جانا مثلاً کھانے پینے اور دیگر انسانی خواہشات سے مطلق رک جائے۔

اصطلاحی معنی و مفہوم: شرعی اصطلاح میں صوم یا روزہ کا مفہوم یہ ہے کہ انسان صبح صادق سے لے کر غروب آفتاب تک کھانے پینے اور دیگر نفسانی خواہشات سے مطلق رک جائے۔

۲۔ روزہ رکھنے کی اہمیت پر دو احادیث مبارکہ تحریر کریں۔

جواب: حدیث نمبر۱: حدیث قدسی ہے: اَلصَّوْمُ لِیْ وَاَنَا اَجْزِیْ وَاَنَا اَجْزِی بِهٖ (صحیح بخاری)

ترجمہ: ''روزہ میرے لیے ہے اور میں ہی اس کا اجر عطا کروں گا۔''

حدیث نمبر۲: ''روزہ جہنم کی آگ سے ڈھال ہے جیسے تم میں سے کسی شخص کے پاس لڑائی کی ڈھال ہو۔''

۳۔ روزہ رکھنے کا مقصد بیان کریں۔

جواب: اللہ تعالیٰ نے اپنے بندوں کے لیے عبادات کے جتنے بھی طریقے بتائے ہیں ان میں کوئی نہ کوئی حکمت ضرور پوشیدہ ہے روزے کی فرضیت کا مقصد نفس کی پاکیزگی اور تقویٰ کا حصول ہے۔ قرآن کریم میں روزہ کی فرضیت کے بارے میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

ترجمہ: ''اے ایمان والو! تم پر روزہ رکھنا فرض کیا گیا ہے جس طرح تم سے پہلے لوگوں پر فرض کیا تھا تا کہ تم نافرمانی سے بچ سکو۔''

احادیث مبارکہ میں روزے کے بے شمار فضائل وارد ہیں۔ حضرت ابو ہریرہؓ سے مروی ہے کہ حضور اکرم ﷺ نے روزے کی فضیلت بیان کرتے ہوئے فرمایا:

''روزہ انسان کے نفس کی اس طرح تربیت کرتا ہے کہ ہر لمحہ خوف خدا اس کو گناہوں سے باز رکھتا ہے۔''

۴۔ رمضان المبارک کے آخری عشرے کی اہمیت بیان کریں۔

جواب: رمضان المبارک کے آخری عشرے میں مسلمان اعتکاف کا اہتمام کرتے ہیں۔ یہ عمل سنت ہے۔ رمضان المبارک کے آخری عشرہ میں ہی قرآنِ مجید نازل ہوا۔ یہ وہ بات ہے جس کی عبادت ہزار مہینوں سے افضل ہے۔

۵۔ شب قدر کی اہمیت بتائیں۔

جواب: قرآنِ مجید کی سورۃ القدر میں شب قدر کا ذکر ہے۔ یہ وہ رات ہے جس کی عبادت ایک ہزار مہینوں سے افضل ہے۔ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: ''لیلۃ القدر کی رات کو رمضان کی آخری راتوں میں تلاش کرو۔''

تفصیلی سوالات

سوال نمبر۳: درج ذیل سوالات کے تفصیلی جواب تحریر کریں۔

۱۔ قرآن وحدیث کی روشنی میں روزے کی اہمیت و فضیلت پر روشنی ڈالیں۔

جواب:۱۔ اَلصَّوْمُ جُنَّةٌ مِّنَ النَّارِ كَجُنَّةِ اَحَدِكُمْ مِّنَ الْقِتَالِ (سنن النسائی: 2230)

ترجمہ: ''روزہ جہنم کی آگ سے ڈھال ہے جیسے تم میں سے کسی

www.downloadclassnotes.com

شخص کے پاس لڑائی کی ڈھال ہو۔"

ایک اور جگہ حدیث میں آپ خاتم النبیین ﷺ نے فرمایا:

فِی الْجَنَّةِ ثَمَانِیَةُ اَبْوَابٍ فِیْهَا بَابٌ یُسَمَّی الرَّیَّانُ لَایَدْخُلُهٗ اِلَّا الصَّائِمُوْنَ

(صحیح بخاری:3257)

ترجمہ: "جنت کے آٹھ دروازے ہیں۔ ان میں ایک دروازے کا نام ریان ہے جس سے داخل ہونے والے صرف روزے دار ہوں گے۔"

۲۔ روزے کے آداب بیان کریں۔

جواب: روزے کے آداب:

روزہ ایک فرض اور نہایت اہم عبادت ہے۔ اسلام مین اس کا ایک خاص مقام ہے روزہ صرف کھانے پینے سے رکے رہنے کا نام نہیں ہے بلکہ تمام برائیوں اور گناہوں سے بچے رہنے کا نام ہے۔ روزے میں جھوٹ بولنے سے اجتناب کرنا چاہیے تمام برے کام جیسے رشوت، بے ایمان، ناپ تول میں کمی اور ملاوٹ وغیرہ سے گریز کرنا ضروری ہے۔ روزے میں سب سے ضروری یہ ہے کہ آپ کسی دوسرے انسان کو تکلیف نہ دیں۔ اگر انسان روزے کی حالت میں اپنے آپ کو اعمال بد سے نہیں بچاتا ہے تو پھر یہ روزہ نہیں فاقہ ہے۔

۳۔ روزے کے روحانی اور جسمانی فوائد تحریر کریں۔

جواب: روزے سے مندرجہ ذیل جسمانی اور روحانی فوائد حاصل ہوتے ہیں:

1. روزے کے ذریعے جسمانی بیماریوں سے نجات ملتی ہے اور باطنی طہارت نصیب ہوتی ہے۔
2. بھوک اور پیاس سے انسان کے اندر قناعت پیدا ہوتی ہے۔
3. ہمدردی کا جذبہ پیدا ہوتا ہے۔
4. روزہ انسان کو نظم وضبط کا عادی کرتا ہے۔
5. انسان کے اندر خلوص پیدا ہوتا ہے۔
6. روزہ دار کی دعائیں قبول ہوتی ہیں۔
7. روزے سے نہ صرف بنیادی فوائد حاصل ہوتے ہیں بلکہ آخرت میں بھی اس کا بے انتہا اجر ہے۔
8. غریبوں سے ہمدردی پیدا ہوتی ہے۔

سرگرمی/ برائے طلبہ:

☆ **طلبہ رمضان المبارک میں کیے جانے والے مسنون اعمال کی فہرست بنائیں۔ رمضان المبارک کی برکات حاصل نہ ہونے کی وجوہات واسباب پر مذاکرہ کریں۔**

فہرست: 1- تہجد 2- سحری 3- فجر
4- اشتراق 5- چاشت 6- ذکر
7- سکول روانگی 8- ظہر 9- سکول کا کام
10- عصر 11- دعا 12- افطاری
13- مغرب 14- کھانا 15- عشاء
16- تراویح 17- آرام

برائے اساتذہ:

☆ **ماہ رمضان آغا ہوتے ہی اس کے آداب واحکام اسمبلی میں بتائے جائیں۔ طلبہ کو نفلی روزوں کی فضیلت سے آگاہ کریں۔ شب قدر کی مسنون دعا یاد کروائی جائے۔**

اگر کسی نے ایک دن نفلی روزہ رکھا اور زمین بھر سونا اس کو دیا جائے پھر بھی اس کا ثواب بہت زیادہ ہے۔ اس کا ثواب تو قیامت والے دن ہی ملے گا۔

نفلی عبادات کا بہت زیادہ اجر وثواب ہے۔

www.downloadclassnotes.com

اضافی سوالات

ا۔ کیا دوسرے مذاہب میں بھی روزہ فرض ہے؟

جواب: جی ہاں، دینِ اسلام کے علاوہ عیسائی مذہب اور ہندو مذہب کے پیروکاری بھی روزہ رکھتے ہیں۔

۲۔ رمضان المبارک کے روزوں کا بنیادی مقصد کیا ہے؟

جواب: رمضان المبارک کے روزون کا بنیادی مقصد مسلمانوں کے دل میں غریبوں کے لیے احساس ہمدردی پیدا کرنا، جسم کی تندرستی کے ساتھ ساتھ باطنی نجاستوں سے نجات دلاتا اور نظم وضبط کا عادی بنانا ہے۔

☆☆☆☆☆

باب دوم: ایمانیات وعبادات

نمازِ جنازہ اور دیگر نمازیں

مشق

سوال نمبرا: مناسب جواب پر (✓) کا نشان لگائیں:

ا۔ میت کی مغفرت کے لیے پڑھی جانے والی نماز ہے:

(الف) ✓ نمازِ جنازہ (ب) نمازِ چاشت

(ج) نمازِ اشراق (د) نمازِ حاجت

۲۔ استقا کے معنی ہیں:

(الف) کھانا طلب کرنا **(ب) ✓ پانی طلب کرنا**

(ج) نیند پوری کرنا (د) حاجت طلب کرنا

۳۔ نمازِ چاشت کا وقت ہے:

(الف) طلوع آفتاب سے پہلے

(ب) ✓ طلوع آفتاب کے بعد

(ج) غروب آفتاب سے پہلے

(د) غروب آفتاب کے بعد

۴۔ وقت مکروہ میں کونسی نمازیں نہیں پڑھ سکتے ہیں؟

(الف) فرض نمازیں (ب) سنت نمازیں

(ج) نفل نمازیں **(د) ✓ تمام نمازیں**

۵۔ نفلی نمازوں میں سے افضل کون سی نماز ہے؟

(الف) ✓ نمازِ تہجد (ب) نمازِ اشراق

(ج) نمازِ چاشت (د) نمازِ اوابین

www.downloadclassnotes.com

مختصر سوالات

سوال نمبر۲: درج ذیل سوالات کے مختصر جواب تحریر کریں۔

۱۔ نماز جنازہ کا مختصر تعارف بیان کریں۔

جواب: جب کوئی مسلمان وفات پا جائے تو اس کی مغفرت کے لیے جو نماز پڑھی جاتی ہے اس کو نماز جنازہ کہتے ہیں۔

۲۔ فرض کفایہ کسے کہتے ہیں؟

جواب: فرض کفایہ سے مراد ایسا فرض ہے جو سب پر فرض نہ ہو۔ مثلاً نماز جنازہ میں اگر چند لوگ بھی شامل ہو تو نماز جنازہ ہو جاتی ہے۔

۳۔ نماز تہجد کے بارے میں ایک حدیث لکھیے؟

جواب: حضرت عبداللہ بن عمروؓ سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ کو تمام نفلی نمازوں میں سب سے زیادہ محبوب نماز تہجد کی نماز ہے۔

۴۔ نماز چاشت کسے کہتے ہیں؟

جواب: جب طلوع آفتاب اور آغاز ظہر کے درمیان کل وقت کا آدھا حصہ گزر جائے تو اس وقت نماز چاشت ادا کی جاتی ہے جو کہ چار رکعت پڑھی جاتی ہے۔

۵۔ اوقات مکروہ سے کیا مراد ہے اور وہ کون کون سے ہیں؟

جواب: اوقات مکروہ سے مراد وہ اوقات ہیں جن میں نماز پڑھنا منع ہے۔ اوقات مکروہ درج ذیل ہیں:

۱۔ طلوع آفتاب کے وقت

۲۔ زوال کے وقت

۳۔ غروب آفتاب کے وقت

تفصیلی سوالات

سوال نمبر۳: درج ذیل سوالات کے تفصیلی جواب تحریر کریں۔

۱۔ نماز جنازہ کا طریقہ بیان کریں۔

جواب: نماز جنازہ کا طریقہ یہ ہے کہ میت امام کے سامنے رکھی جاتی ہے اور باقی نمازی امام کے پیچھے صفیں باندھ کر قبلہ رخ کھڑے ہو جاتے ہیں امام اللہ اکبر کہہ کر نماز جنازہ شروع کرتا ہے۔ نماز جنازہ میں اللہ تعالیٰ کی حمد و ثنا بیان کی جاتی ہے۔ حضور ﷺ پر درود بھیجا جاتا ہے اور تمام مسلمانوں اور میت کے لیے بخشش کی دعا مانگی جاتی ہے۔ اس کے بعد میت کو مسنون طریقے سے دفن کر دیا جاتا ہے۔ اسلام کا طریقہ تدفین نہایت باوقار ہے۔

۲۔ نماز جنازہ کی اہمیت کے بارے میں تفصیلاً لکھیں۔

جواب: نماز جنازہ جہاں ہمارے دین کا ایک انتہائی اہم جزو ہے وہیں اس کی ہماری معاشرتی زندگی میں بہت اہمیت ہے۔ نماز جنازہ مسلمانوں کے اجتماع کا سبب بنتی ہے۔ دور و نزدیک سے لوگ نماز جنازہ کے لیے اکٹھے ہوتے ہیں۔ تمام ذاتی رنجشیں مٹا کر لوگ ایک دوسرے کے غم میں شریک ہوتے ہیں۔ نماز جنازہ سے باہمی ہمدردی بھائی چارے کا درس ملتا ہے۔

۳۔ نفلی نمازوں سے کیا مراد ہے؟ کوئی سی تین نفلی نمازوں کے متعلق تحریر کریں۔

جواب: نفلی نماز سے مراد وہ نماز ہے جس کا پڑھنا باعث اجر و ثواب ہے تاہم اگر کوئی نفلی نماز ادا نہ کرے تو گناہ گار نہ ہوگا۔

نماز حاجت:

جب کسی کو کوئی حاجت درپیش ہو تو دو یا چار رکعت نفل

www.downloadclassnotes.com

بعد نماز عشاء پڑھنے۔ پھر اپنی حاجت کا سوال کرے، ان شاء اللہ تعالیٰ اس کی حاجت روا ہوگی۔ مشائخ کرام فرماتے ہیں کہ ہم نے یہ نماز پڑھی اور ہماری حاجتیں پوری ہوئی۔

نماز چاشت:

طلوعِ آفتاب اور آغاز ظہر کے درمیان آدھا وقت گزر جانے کے بعد چار رکعت پڑھی جانے والی نماز، نماز چاشت ہے۔

نماز اشراق:

نماز اشراق کا وقت طلوعِ آفتاب کے بعد شروع ہوتا ہے۔ اسے نمازِ فجر اور صبح کے وظائف پڑھ کر اٹھنے سے پہلے اسی مقام پر ادا کرنا چاہیے اس نماز کا بہت زیادہ اجر و ثواب ہے۔

سرگرمی برائے طلبہ:

☆ **نماز جنازہ کی کوئی ایک دعا یاد کر کے آپس میں سنائیں۔ نماز جنازہ اور دیگر مذکور نمازوں کا طریقہ اور ان کی دعائیں اپنے اپنے گھروں سے سیکھیں۔**

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِحَيِّنَا وَمَيِّتِنَا وَشَاهِدِنَا وَغَائِبِنَا وَصَغِيْرِنَا وَكَبِيْرِنَا وَذَكَرِنَا وَاُنْثَانَا اَللّٰهُمَّ مَنْ اَحْيَيْتَهٗ مِنَّا فَاَحْيِهٖ عَلَى الْاِسْلَامِ وَمَنْ تَوَفَّيْتَهٗ عَلَى الْاِيْمَانِ

ترجمہ: ''اے اللہ بخش دے ہمارے زندوں کو اور مردوں کو حاضر موجود اور غائب (غیر موجود) کو اور ہمارے چھوٹے اور بڑے کو اور ہمارے مردوں اور ہماری عورتوں کو۔ اے اللہ آپ جسے زندہ رکھیں ہم سے تو اس کو زندہ رکھیے اسلام پر اور جن کو وفات دیں ہم میں سے تو وفات دیجیے اس کو ایمان پر۔''

برائے اساتذہ کرام:

☆ **اساتذہ کرام طلبہ سے انفرادی اور اجتماعی نمازوں کی فہرست تیار کروائیں۔ طلبہ مسنون نمازوں کی ترغیب دیں تا کہ ان میں عبادت کا ذوق وشوق پیدا ہو۔**

انفرادی نمازیں:

1. تحیۃ الوضو
2. نماز تہجد
3. نماز اشراق
4. نماز چاشت
5. نماز حاجت
6. نماز توبہ
7. تحیۃ الوضو
8. نماز اوابین

اجتماعی نمازیں:

1. فجر
2. ظہر
3. عصر
4. مغرب
5. عشا
6. نماز جمعہ
7. نماز جنازہ
8. نماز عیدین
9. نماز استقاء

اضافی سوالات

۱۔ نماز جنازہ کہاں ادا کی جاتی ہے؟

جواب: نماز جنازہ، جنازہ گاہ یا کھلے میدان میں ادا کی جاتی ہے۔

۲۔ نماز جنازہ کے حوالے سے کوئی حدیث تحریر کریں۔

جواب: اگر کسی جنازہ میں سو مسلمان شریک ہو کر اس میت کے لیے شفاعت کریں تو ان کی شفاعت قبول کی جاتی ہے۔

۳۔ نماز استقاء کب کی جاتی ہے؟

جواب: جب بارش نہ ہو رہی ہو اس وقت نماز استقاء ادا کی جاتی ہے تا کہ بارش ہو جائے۔

☆☆☆☆☆

www.downloadclassnotes.com

باب دوم: ایمانیات و عبادات

دُعا کی اہمیت اور فضیلت

مشق

سوال نمبر۱: مناسب جواب پر (✓) کا نشان لگائیں:

۱۔ **دُعا کون سی زبان کا لفظ ہے؟**

(الف) اُردو (ب) فارسی

(ج) ✓ عربی (د) پنجابی

۲۔ **اللہ تعالیٰ سے دُعا مانگنا کس میں شامل ہے؟**

(الف) عقائد میں **(ب) ✓ عبادات میں**

(ج) اخلاقیات میں (د) معاملات میں

۳۔ **عبادت کا مغز ہے:**

(الف) نماز **(ب) ✓ دعا**

(ج) روزہ (د) زکوٰۃ

۴۔ **حدیث مبارکہ کے مطابق دُعا کی قبولیت کی صورتیں ہیں:**

(الف) دو **(ب) ✓ تین**

(ج) چار (د) پانچ

۵۔ **حدیث کے مطابق جس کو دُعا کی توفیق مل گئی اس کے لیے دروازے کھول دیے گئے:**

(الف) ✓ رحمت کے (ب) مغفرت کے

(ج) عبادت کے (د) اطاعت کے

مختصر سوالات

سوال نمبر۲: درج ذیل سوالات کے مختصر جواب تحریر کریں۔

۱۔ **دُعا کسے کہتے ہیں؟**

جواب: ''دُعا'' عربی زبان کا لفظ ہے۔ جس کے لغوی معنی مانگنا اور پکارنا کے ہیں۔ اسلامی اصطلاح میں اللہ تعالیٰ سے بندگی کے طور پر اپنی حاجات وضروریات مانگنا دُعا کہلاتا ہے۔

۲۔ **کون سے عمل کو مومن کا ہتھیار قرار دیا گیا ہے؟**

جواب: دُعا کو مومن کا ہتھیار قرار دیا گیا ہے۔

۳۔ **دعا کی قبولیت کے مواقع لکھیں۔**

جواب: اذان اور اقامت کے وقت، بارش کے نازل ہونے کے وقت، تہجد کے وقت، مسافر کی دُعا، مریض کی دعا، جمعہ کے دن کی دعا اور فرض نماز کے بعد کی دُعا قبولیت کے نزدیک ترین ہوتیں ہیں۔

۴۔ **دعا کی قبولیت کی تین صورتیں لکھیں۔**

جواب: دعا کی قبولیت کی تین صورتیں:

حدیث میں دعا کی قبولیت کی تین صورتیں بیان کی گئی ہیں:

(i) یا تو جو چیز مانگی ہے وہی چیز مل جاتی ہے۔

(ii) یا اس کے بدلے مصیبت دور کردی جاتی ہے۔

(iii) یا اس دعا کا اجر وثواب آخرت میں محفوظ کرلیا جاتا ہے۔

جب بندہ آخرت میں اپنی دعاؤں کا ثواب دیکھے گا تو تمنا کرے گا کہ کاش دنیا میں اس کی کوئی دعا قبول ہی نہ ہوتی۔

۵۔ **دعا نہ کرنے سے کیا نقصان ہوتا ہے؟**

جواب: دُعا نہ کرنے سے اللہ تعالیٰ ہم سے ناراض ہو جاتے ہیں اور رحمت کے دروازے بند ہو جاتے ہیں۔

www.downloadclassnotes.com

تفصیلی سوالات

سوال نمبر۳: درج ذیل سوالات کے تفصیلی جواب تحریر کریں۔

۱۔ قرآن وحدیث کی روشنی میں دُعا کی اہمیت بیان کریں۔

جواب: دُعا عربی زبان کا لفظ ہے جس کے معنی ہیں مانگنا اسلام میں دعا کی بہت اہمیت ہے۔ دعا عبادت کا مغز اور بندگی کا اظہار ہے جیسے کہ اللہ تعالیٰ قرآنِ مجید میں ارشاد فرمایا ہے:

ترجمہ: ''اور تمھارے رب نے فرمایا کہ تم مجھ سے دُعا مانگو میں تمھاری دُعا ضرور قبول کروں گا۔'' (المومن:60)

سب انسان اللہ تعالیٰ کے محتاج ہیں چنانچہ اللہ تعالیٰ نے اپنے بندے پر لازم قرار دیا ہے کہ وہ اپنی ہر حاجت اللہ تعالیٰ کے سامنے پیش کرے اور صرف اسی کو اپنا مشکل کشا سمجھے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے کہ:

ترجمہ: ''اے نبی ﷺ! جب میرے بندے آپ سے میرے بارے میں پوچھیں تو آپ ﷺ فرما دیں بے شک میں ان کے قریب ہوں اور دعا قبول کرتا ہوں۔'' (البقرہ:186)

ہمارے آقا نبی کریم ﷺ بھی ہر موقع پر اللہ تعالیٰ سے دعا مانگتے تھے اور اپنی امت کو بھی کثرت سے دُعا مانگنے کی ترغیب دلاتے تھے۔ حضرت محمد ﷺ نے دعا کو مومن کا ہتھیار قرار دیا ہے۔ اور ارشاد فرمایا کہ:

ترجمہ: ''تم میں سے جس کو دُعا کی توفیق مل گئی، اس کے لیے رحمت کے دروازے کھول دیئے گئے اور اللہ تعالیٰ کو سب سے زیادہ یہ پسند ہے کہ اُس سے عافیت مانگی جائے دُعا ان مصیبتوں میں بھی نفع مند ہوتی ہے جو نازل ہو چکی ہیں اور ان میں بھی جو ابھی نازل نہیں ہوئی پس اے اللہ کے بندو! دُعا کیا کرو۔'' (جامع ترمذی3471)

اذکار و عبادات میں دُعا اللہ تعالیٰ کے نزدیک سب سے پسندیدہ عمل ہے اور حدیث شریف میں ہے کہ:

ترجمہ: ''جو شخص اللہ تعالیٰ سے نہیں مانگتا اللہ تعالیٰ اس پر ناراض ہوتے ہیں۔''

قرآن وحدیث کی روشنی میں ثابت ہوا کہ دُعا رحمتوں کا سبب ہے اس لیے ہم سب کو کثرت سے دُعا مانگنی چاہیے۔

۲۔ دُعا کے آداب بیان کریں۔

جواب: دُعا کے آداب درج ذیل ہیں:

1. دُعا اس طرح کی جائے کہ قبولیت کا مکمل یقین ہو۔
2. دعا خضوع وخشوع اور عاجزی خوف و امید کے ساتھ کی جائے۔
3. دُعا کرنے سے پہلے اللہ تعالیٰ کی حمد وثناء بیان کی جائے۔
4. دعا مانگنے سے پہلے اور بعد میں نبی کریم ﷺ پر درود وسلام بھیجا جائے۔
5. دعا میں غفلت، لا پرواہی اور مایوسی نہیں ہونی چاہیے ایسی دعا قبول نہیں ہوتی۔
6. دُعا بار بار کثرت سے کی جائے۔
7. دُعا کرنے والا حرام کمائی کا مرتکب نہ ہو۔ سارے آداب کو ملحوظِ خاطر رکھ کر یقین کے ساتھ دعا کی جائے تو انشاء اللہ مستجاب ہوتی ہے۔

۳۔ آپ جن مواقع پر دعا مانگتے ہیں ان کے متعلق لکھیے۔

جواب: ہم زندگی میں مختلف مواقع پر اپنے رب سے دعا گو ہوتے ہیں:

(i) اذان اور اقامت کے درمیان
(ii) فرض نمازوں کے بعد

www.downloadclassnotes.com

(iii) مریض کی تیمارداری کے وقت اس کی صحت یابی کے لیے
(iv) بھائی کی عدم موجودگی میں اس کے لیے دُعا
(v) سفر پر جاتے ہوئے اور سواری میں سوار ہوتے وقت دعا مانگتے ہیں۔
(vi) کوئی چیز کھو جائیں اُس کے لیے دُعا مانگتے ہیں۔
(vii) کسی مصیبت یا غم کے مواقع پر
(viii) خوشی کے موقع پر شکرانے کے طور پر
(ix) کپڑے پہنتے ہوئے یا اتارتے ہوئے
(x) جمعہ کے خطبہ کے بعد
(xi) خاص خاص نمازوں کے بعد غرض زندگی میں ہر وقت دُعاؤں کا اور ہمارا ساتھ ہے اور اس کے اچھے اثرات ہماری زندگی پر مرتب ہوتے ہیں۔

برائے اساتذہ کرام:

☆ طلبہ کو اللہ تعالیٰ اور بندے کا تعلق مثالوں کے ذریعے واضح کیا جائے۔
☆ طلبہ کو روزمرہ زندگی میں دُعاؤں کے اثرات مثالوں کے ذریعے بتائیں۔
☆ طلبہ کو دُعا کی قبولیت میں رکاوٹ والے اسباب کے بارے میں بتائیں۔

طلبہ کو اللہ تعالیٰ اور بندے کے تعلق کا مثالوں سے وضاحت:

اللہ تعالیٰ بندے کی شہہ رگ سے بھی زیادہ قریب ہے۔ انسان بھی اپنی مشکلات اور حل کے لیے اللہ تعالیٰ سے رجوع کرتا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے انسانوں کو نبیوں کے ذریعے انسانوں کو مختلف قسم کی دُعائیں سکھادیں۔ خدا خود فرماتا ہے کہ اے میرے بندو مجھ سے مانگو میں تمھیں عطا کروں گا۔ مثال کے طور پر انسان خدا سے بار بار ایک چیز مانگتا ہے لیکن میرے رب کو پتا ہوتا ہے کہ وہ چیز بندے کے لیے موزوں نہیں ہے لیکن بعد میں اُس کو خدا کی حکمت کا اندازہ ہوتا ہے تو فوراً نادم ہوتا ہے بے شک اللہ تعالیٰ اپنے بندوں سے ستر ماؤں سے بھی زیادہ محبت کرتا ہے۔

دعا کی قبولیت میں رکاوٹ کے اسباب:

کچھ حالات، آداب اور احکام ہیں جن کا دعائیہ الفاظ اور دعا مانگنے والے میں ہونا ضروری ہے اور کچھ رکاوٹیں اور مواقع ہیں جن کی وجہ سے دعا قبول نہیں ہوتی مثلاً دعا کرنے کا انداز ہی نامناسب ہو اور اللہ عزوجل سے ایسی دعا مانگی جائے۔ جو ناجائز ہو وہ گناہ اور حرام اشیاء کا سوال کرے یا کسی کو موت کی بددعا دے۔ بعض اوقات خداوند عالم انسان کی دعا کو آخرت کے لیے ذخیرہ کر لیتا ہے کہ قیامت والے دن انسان اس نیکیوں کے ذخیرے کو دیکھ کر بہت حیران اور خوش ہوگا۔

☆☆☆☆

www.downloadclassnotes.com